سوال

میری عمر اکیس برس ہے اور عنقریب شادی کرنے کا ارادہ ہے ، میں چاہتا ہوں کہ اپنے سے بڑی عمر کی عورت سے شادی کروں (مثلا سات برس بڑی) توکیا ایسا کرنا غلط ہے ؟ مجھے علم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پندرہ برس بڑی تھی ، بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ایسا شاذ ہے اور ہمارے دور میں ایسا ہوتا نہیں کہ بڑی عمر کی لڑکی شادی کی جائے ؟

جواب

الحمد للہ

عورت کا مرد سے عمر میں بڑی ہونا کوئی نقصان دہ نہیں اور نہ ہی اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج ہے ، اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ خاوند کی عمر زیادہ اور بیوی چھوٹی ہو ، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کی تو ان کی عمر چالیس برس تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پچیس برس کی عمر کے تھے ۔
مرد کے لیے عورت میں جو چیز دیکھنی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ عورت صالحہ اور دین والی اور اچھے اخلاق کی مالکہ ہو چاہے وہ خاوند سے عمر میں بڑی ہی کیوں نہ ہو لیکن اگر وہ عورت جوانی اور بچے جننے کی عمر میں ہے تو اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

مندرجہ بالا سطور سے معلوم یہ ہوا کہ عمر کوئی عذر نہیں اور نہ ہی یہ عیب ہے جب مرد صالح اور نیک ہو اور اسی طرح عورت بھی صالحہ اور نیک اور اچھے کردار و اخلاق کی مالکہ ہو شادی ہو سکتی ہے ، اللہ تعالی سب کے حالات کی اصلاح فرمائے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا فتوی اختصار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے ۔ دیکھیں کتاب فتاوی الاسلامیۃ (107/3) ۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

12630